



## سوال

(161) پھٹی جرابوں پر مسح کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسی جرابیں جو پھٹ گئی ہوں یا باریک ہوں، ان پر مسح کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں راجح قول یہی ہے کہ ان پر مسح جائز ہے، خواہ پھٹ گئی ہوں یا باریک ہوں اور ان میں سے جلد نظر آتی ہو۔ کیونکہ جراب پر مسح کا جائز ہونا اس وجہ سے نہیں کہ وہ پاؤں کے لیے ساتر ہیں (پھپھانے والی ہیں)۔ پاؤں ایسا عضو نہیں جسے پھپھانا واجب ہو۔ بلکہ اس سے مقصود رخصت اور سہولت دینا ہے۔ لہذا ہم اسے ہر وضو کے وقت انہیں اتارنے کا پابند نہیں کر سکتے، بلکہ یہی کہتے ہیں کہ آپ کو ان پر مسح کرنا ہی کافی ہے۔ اور اسی رخصت اور سہولت کے لیے موزوں پر مسح کرنا مشروع ہوا ہے۔ اور اس علت میں موزہ یا جراب دونوں ہی برابر ہیں، پھٹے ہوئے ہوں یا صحیح سالم، باریک ہوں یا موٹے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 189

محدث فتویٰ